

مطلب یہ کہ جو لوگ اپنے آپ کو روزگار کے چرکوں سے بچا نہ سکے
اور زخم لگ چکنے کے بعد ان سے مداوا بن نہ آیا، ان سے ہمارے زخموں
کی دوا کیونکر ملے گی؟

۸۔ شرح : عشق و محبت میں مرنا جینا ایک حیثیت رکھتا ہے۔ اس
کی کھلی ہوئی مثال یہ ہے کہ جس کافر پر ہم مرتے ہیں، یعنی اس سے انتہائی
محبت کرتے ہیں، اسی کا دیدار ہمارے لیے زندگی کا سامان ہے۔ پس
ثابت ہوا کہ اس مقام پر مرنے جینے میں کوئی فرق نہیں۔

۹۔ شرح : اے غالب ! کہاں شراب خانے کا دروازہ اور
کہاں واعظ؟ ان دونوں میں کیا مناسبت ہے؟ کیا یہ امید ہو سکتی ہے
کہ واعظ شراب خانے کے دروازے پر ملے گا؟ ہمیں صرف اتنا معلوم ہے
کہ کل ہم پی کر نکلے تو حضرت واعظ بھی اندر داخل ہو رہے تھے۔ معلوم
ہوتا ہے کہ بھڑ چھٹی دیکھی تو میدان خالی پا کر اندر چلے گئے۔ بیشک شراب
ایسی ہی شے ہے، جسے کوئی چھوڑ نہیں سکتا۔ کھلم کھلا نہیں پیئے گا تو چھپ
چھپا کر ضرور نوش کر لے گا۔

کوہ کے ہوں بار خاطر گر صدا ہو جائیے

۱۔ لغات:

بے تکلف اے شرارِ حبتہ کیا ہو جائیے

شرارِ حبتہ:

بیضہ آسا ننگِ بال و پر ہے یہ کنجِ قفس

بھڑ کی ہوئی
چنگاری۔

از سر نو زندگی ہو، گر رہا ہو جائیے

شرح:

بھڑ کی ہوئی